

## 10670- عدت گزارنے والی عورت پر منوع کردہ اشیاء

### سوال

میرا خاوند فوت ہو چکا ہے لہذا مجھے کیا کرنا چاہیے، اور وہ کون کون سی اشیاء ہیں جن سے مجھے بچنا ضروری ہے؟

### پسندیدہ جواب

عدت گزارنے والی عورت پر حدیث کی روشنی میں پانچ چیزوں سے رکنا ضروری ہے:

اول: جس گھر میں خاوند کی فوتگی کے وقت رہائش پر ہو وہیں عدت گزارنا، اس کی عدت چار ماہ و سو دن یا پھر حمل کی صورت میں وضع حمل ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

(اور حمل والیوں کی عدت وضع حمل ہے)۔

اور اس گھر سے بلا ضرورت نہیں نکل سکتی مثلاً یہماری کی حالت میں ہاپٹل جانا یا اگر اس کے پاس کوئی اور نہیں ہے جو اس کے لیے کھانا خریدے تو پھر بازار سے کھانا وغیرہ خریدنے کے لیے نکلا وغیرہ۔

اور اسی طرح اگر وہ گھرِ محمد ہو جائے تو کسی اور گھر میں جا سکتی ہے، یا پھر اگر اسے مانوس رکھنے کے لیے کوئی نہ ہو اور وہ خطرہ محسوس کرے تو پھر وہاں سے جانے میں کوئی حرج نہیں۔

دوم:

اسے خوبصورت بیاس وغیرہ زیب تن نہیں کرنا چاہیے نہ تو سبز اور نہ ہی سرخ وغیرہ بلکہ اسے ایسا بیاس زیب تن کرنا چاہیے جو خوبصورت نہ چاہے وہ سیاہ ہو یا سبز یا پھر کسی اور رنگ کا یعنی وہ خوبصورت نہ ہو، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس طرح حکم دیا ہے۔

سوم:

دوران عدت سونے اور چاندی الماس اور میرے جواہرات کے زیورات نہ پہننا، اور اسی طرح کے دوسری اشیاء جو زیورات میں شامل ہوتی ہیں چاہے وہ ہار ہوں یا پھر کنگ اور انگوٹھی وغیرہ۔

چہارم:

خوبصورت بھی استعمال نہیں کر سکتی، بخور اور کسی قسم کی بھی دوسری خوبصورت کا استعمال منع ہے، لیکن جب وہ حیض سے فارغ ہو تو اس وقت جو خوبصورت کی جاتی ہے اس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ اس بوکو دور کرنے کے لیے خوبصورت استعمال کر لے۔

پنجم:

سرمه وغیرہ کے استعمال سے بھی پرہیز کرے، اور اسی طرح چہرے کی زیبائش کے لیے پانی جانے والی اشیاء کا استعمال بھی ممنوع ہے۔ لیکن صابون وغیرہ کے استعمال میں کوئی حرج نہیں بلکہ سرمہ اور کاجل وغیرہ جو کہ عورتیں خوبصورتی کے لیے استعمال کرتی ہیں وہ ممنوع ہے۔

جس کا خاوند فوت ہو جائے اسے مندرجہ بالا پانچ اشیاء کے استعمال سے پرہیز کرنی چاہیے۔

لیکن بعض لوگ جو یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ عورت کسی سے بات چیت بھی نہ کرے اور نہ ہی ٹیلی فون لیند کرے، اور اسے صرف ہفتہ میں ایک بار غسل کرنا چاہیے، اور اسے گھر میں نہ چلنا چاہیے، اور اسی طرح وہ چاند کی روشنی میں بھی نہ نکلے اور اس طرح کی دوسری خرافات جس کے بارہ میں کوئی دلیل اور اصل نہیں ملتی۔

بلکہ وہ اپنے گھر میں نہ نکلے پاؤں اور جو تے پہن کر بھی چل سکتی ہے اور اپنے گھر کی ضروریات بھی پورا کر سکتی اور کھانا وغیرہ بھی پکا سکتی ہے اور اسی طرح مہمان نوازی بھی کر سکتی ہے۔

اور اسی طرح چاند کی روشنی میں گھر کی چھت اور باغیچے میں بھی چل پھر سکتی ہے، جب چاہے غسل کر سکتی ہے جس سے چاہے ضروری بات چیت کر سکتی ہے، عورتوں سے مصالحت کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں اور اسی طرح اپنے محروموں سے بھی۔

لیکن غیر محروم کے ساتھ جائز نہیں، جب اس کے پاس کوئی غیر محروم نہ ہو تو وہ اپنے سر دوپٹہ اتار سکتی ہے، زعفران اور خوبصورہ توکپڑوں میں اور نہ ہی جسم میں استعمال کر سکتی ہے اور نہ ہی تھوہ میں اس لیے کہ زعفران ایک قسم کی خوبصورتی ہے، اس کے لیے منگنی کرنا بھی جائز نہیں، اور اسی طرح منگنی کی صریح باتیں کرنا بھی منع ہیں، لیکن اگر وہ صراحت کے ساتھ بات نہ کرے بلکہ کنایہ وغیرہ کرتے ہوئے کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشے والا ہے، فتویٰ شیخ بن باز رحمہ اللہ تعالیٰ دیکھیں فتاویٰ اسلامیہ (315-316/3)۔

اور مزید تفصیل کے لیے دیکھیں کتاب : الامداد بحکام الامداد تالیف فیجان المطیری، اور کتاب احکام الامداد تالیف خالد المصباح۔

واللہ اعلم۔